# منقبت شہزادی زینب سلام اللہ علیہ

فقط دکھایا ہے تو نے یہ معجزہ زینبؑ
کہیں علیؑ ہے کہیں پر ہے فاطمہؑ زینبؑ

بیان کیسے ہو شہزادی تیری شان تجھے
خدا کے چہرے نے خود فخر سے کہا زینبؑ

پئے مدد ترے اٹھارہ بھائی آ پہنچے
جو مشکلوں میں کبھی میں نے کہہ دیا زینبؑ

تو اُس محل کی مکیں ہے قسم طہارت کی
جہاں پہ رہتی ہے پہرے پہ اِنما زینبؑ

جو منکرانِ شہء لا فتیٰ ہیں دنیا میں
اُنہیں کرے گی زمانے سے لاپتہ زینبؑ

لکھا ہے خاک پہ بیعت، پھر اُس کو پیروں سے
مسل کے خاک میں تو نے ملا دیا زینبؑ

اندھیرے شام کے جس نے مٹا دیئے یکسر
خدا کے دیں کو وہ تو نے دیا دیا زینبؑ

بیان شان تری کوئی کر نہیں سکتا
ترا غلام شجاعت کا ہے خدا زینبؑ

جہاں میں ماتمی سر یوں اٹھا کے چلتا ہے
تمھارے در پہ جو سر کو جھکا دیا زینبؑ

بقائے سجدہ شبیرؑ کی جو بات چلی
جبیں نے چوم لئے تیرے نقشِ پا زینبؑ

سند یہ کافی ہے بی بی تری سخاوت پر
قصیدے پڑھتی ہے خود تیرے ہل اتی زینبؑ

سلام کرتی ہے تجھ کو نماز یہ کہہ کر
عزا کو تو نے عبادت بنا دیا زینبؑ

یہ احترام یہ ہیبت عجیب ہے بی بیؑ
زبان کانپ گئی جب کبھی کہا زینبؑ

امام ہوتے ہوئے اِس سے مشورہ لے کر
حسینؑ نے یہ بتایا ہے عالمہ زینبؑ

یزید کانپ گیا اور جھوم اٹھا خدا
ترے خطاب کا لہجہ کمال تھا زینبؑ

دعائیں دیتا ہے غازیؑ بھی تیرے اشہؔر کو
کئے ہیں شعر وہ تو نے اِسے عطا زینبؑ

شاعرِ اہلِ بیتؑ
اشہؔرمہدی (شکاگوامریکہ)